بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ شام

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

جمعرات، 17 ربیع الاول، 1441ھ | 14/11/2019 | نمبر: 1441 AH/02

پریس ریلیز

وقت آگیا ہے کہ شام کے لوگوں کے انقلاب کی سمت کو درست کیا جائے

یقیناًاس وقت شام کا انقلاب جس مقام پر کھڑا ہے وہ اس انقلاب کے لیے دی جانے والی عظیم قربانیوں کے شایان شان نہیں کیونکہ یہ انقلاب اپنی حقیقی سمت سے ہٹ کر بہت دور چلا گیا ہے۔ یہ صورتحال اس وجہ سے پیدا ہوئی کیونکہ مختلف جنگجو گروہوں کے قائدین نے اپنے حمایتی ممالک سے تعلقات قائم کر لیے جنھوں نے اس انقلاب کو اپنے گندے سیاسی پیسے سے کرپٹ کردیا ہے۔ اگرچہ ہم نے کئی بار اپنی تحریروں اور مظاہروں میں اس حوالے سے خبردار کیا لیکن جنھوں نے دھوکہ کھایا وہ ہماری اس واضح پکار کے باوجود ہمنوانہ بن سکے۔ اب ہر ایک پر یہ بات واضح ہوچکی ہے، یہاں تک کہ جنھوں نے دھوکہ کھایا ان پر بھی بشر طیکہ ان میں احساس ہو کہ ان جنگجو گروہوں کو دی جانے والی حمایت اور پیسے دراصل ان کی سیاسی وفاداری خریدنے کی رشوت تھی تا کہ ان کے ارادوں کے راستے میں دیوار کھڑی کی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ یہ معاملہ صرف یہی تک محدود نہیں رہا بلکہ ان جنگجو گروہوں کے قائدین نے شام کے لوگوں پر وہی قیدو بند، جبر و ظلم اور آمرانہ انداز حکومت کا سلسلہ شروع کر دیا ہے، جیسا کرنے پر لوگ بشار کے خلاف گھروں سے باہر نکلے تھے، اور بالآخر یہ جنگجو گروہ خود عوام کی خواہشات کی تکمیل اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی حاکمیت کیلئے اسلامی انقلاب کے راستے میں رکاوٹ بن چکے ہیں۔ اس صورتحال نے شام کے لوگوں کو اس بات پر مجبور کر دیا کہ وہ ایک بار پھر حرکت میں آئیں لیکن اس بار ان قابل نفرت جنگجو گروہوں کے خلاف جنھوں نے اپنے اپنے گروہوں کے مفادات کو انقلاب کے مفاد پر فوقیت دی۔ لیکن یہ عوامی احتجاج بھی واضح، شفاف اور مستقل افکار کے بجائے وقتی جذبات کے اوپر کھڑا ہے، جس کے باعث اس تحریک کو کنٹرول اور محدود کرنا اور بھٹکانا ممکن ہے، بالکل ویسے ہی جیسے شام کے جابر بشار کے خلاف تحریک محدود کر دی گئی اور آخرکار اپنے اصل رستے سے بھٹکا دی گئی۔ اس وجہ سے سمت کو درست کرنا بہت ضروری ہے اور تحریک کی مختلف طریقوں سے حفاظت کی جانی چاہیے جن میں سے کچھ اہم باتیں یہ ہیں:

- ان چیزوں کو انقلاب کا محور بنادیا جائے: اس نظام کی ہر شکل اور علامات کا مکمل خاتمہ اور نبوت کے طریقے پر خلافت کا قیام جس کی واپسی کی رسول اللہ ﷺ نے بشارت دی ہے، اور کفر ممالک سے آزادی اور ان کے اثرورسوخ کا خاتمہ۔ یہ چیزیں حاصل نہیں کی جاسکتی سوائے اس صورت کے کہ نام نہاد مددگار ممالک، جن میں سرفہرست ترک حکومت ہے، سے تعلقات توڑ دیئے جائیں کیونکہ شام کے لوگوں کے خلاف اس کی سازشیں واضح ہوچکی ہیں۔ اور اس سے بھی پہلے گروہی جنگوں کا لازمی خاتمہ کیا جائے جو شام کے مسلمانوں اور ان کی طاقت کو تقسیم کررہی ہے، اور ایک قوت بننے کی جانب پیشقدمی کی جائے جو اللہ سبحانہ وتعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ سے مخلص ہو۔
- ایک واضح سیاسی پروجیکٹ سامنے رکھا جائے جس کی بنیاد اسلامی عقیدہ ہو۔ یہ منصوبہ اس انقلاب کو کسی بھی قسم کی دراندازی اور رستے سے بھٹکنے سے روکے گا۔ اور ایسا اس وجہ سے ہو گا کیونکہ یہ منصوبہ کسی بھی قیادت کو جانچنے کا پیمانہ ہو گا۔
- ایک مخلص اور باخبر قیادت کو آگے لایا جائے جو رسول اللہ ﷺ کے جھنڈے تلے تمام مخلص لوگوں کو جمع کرے اور بلا آخر یہ تحریک اس سیاسی منصوبے کے مطابق حرکت میں آجائے جو اسلامی عقیدے سے نکلتا ہو یعنی کہ حقیقی خلافت راشدہ کے پروجیکٹ کی جانب۔

یہ وہ اہم اقدامات ہیں جو اس انقلاب کی راہ کو درست سمت میں رکھنے اور اپنی قربانیوں کا پھل چکھنے کے لیے ضروری ہیں، تاکہ اسلام اور مسلمانوں کے مفادات کا تحفظ ہو۔ اور یہ وہ بات ہے جو حزب التحریر ولایہ شام آپ سے ابتدا سے کہتی آرہی ہے، وہ قیادت جو کبھی اپنے لوگوں سے جھوٹ نہیں بولتی۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا، إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَذِكْرَىٰ لِمَن كَانَ لَهُ قَلْبٌ أَوْ أَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيدٌ **"بے شک اس میں اس شخص کے لیے بڑی عبرت ہے جس کے پاس (فہیم) دل ہو یا وہ متوجہ ہو کر (بات کی طرف) کان ہی لگا دیتا ہو۔"** (ق 50:37)۔

احمد عبد الوہاب

ولایہ شام میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.org
ویب پیج آفس حزب التحریر میڈیا: http://www.hizb-ut-tahrir.info
وائس ایپ: +905350370863 سکائپ: TahrirSyria
media@tahrir-syria.info, https://twitter.com/AttahrirSyria
syriatahrir44@gmail.com, https://t.me/syriatahrir